سوال

(227) بوہروں کا یہ عمل واضح گمراہی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بوہرہ فرقہ کا بڑا عالم اس بات پر مصر ہے کہ اسکے متبعین پر فرض ہے کہ جب بھی اس کی زیارت کریں اسے سجدہ کریں۔ کیا یہ عمل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پایا جاتا تھا؟ حال ہی میں پاکستان کے مشہور اخبار۔۔۔ کے ٦ اکتوبر ١٩٧٧ء کے شمارہ میں ایک تصویر شائع ہوئی ہے جس میں بوہرہ فرقہ کا ایک آدمی بوہرہ کے بڑے عالم کو سجدہ کررہاہے۔ آپ کے ملاحظہ کےلئے یہ تصویر بھی ارسال خدمت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ عبادت کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ نے صرف اپنےلئے کرنے کا حکم دیا ہے، یہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے کا ایسا عمل ہے جو بندہ اپنے اللہ کےلئے کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (النحل ١٦ ٣٦)

''ہم نے یقیناً ہر قوم میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔''

اور فرمایا:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (الأنبياء ٢١ ٢٥)

''ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔''

اور ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (فصلت ٤١ ٣٧)

''اوراسی نشانیوں میں سے ہیں رات' دن' سورج اورچاند۔ سورج کو سجدہ نہ کرونہ چاند کو، اسی اللہ کو سجدہ کروجس نے انہیں پیدا کیا، اگر تم (واقعی) اس کی عبادت کرتے ہو۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے سورج اورچاند کو سجدہ کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے اور مخلوق ہونے کی وجہ سے وہ سجدہ یا کسی اور عبادت کے مستحق نہیں اوراللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس اکیلے کو سجدہ کیا جائے کیوکہ وہ چانداور سورج کا بھی خالق ہے اورباقی تمام کائنات کا بھی' لہٰذااس کے سوا کسی بھی مخلوق کو سجدہ کرنا درست نہیں۔ ارشادربانی تعالیٰ ہے :

اَفَمِن ہٰذَاالحَدِیثِ تَعجَبُونَ وَ تَضحَکُونَ وَلَا تَبکُونَ وَاَنتُم سٰمِدُونَ فَاسجُدُوالِلّٰہِ وَاعبُدُوا (النجم ۵۳ ۵۹۔۶۲)

''توکیا تم اس بات (قرآن) سے تعجب کرتے ہو؟ اورہنستے ہواورروتے نہیں اور تم تکبر کرتے ہو، تواللہ کے لئے سجدہ اورعبادت کرو۔''

اس آیت میں بھی صرف اللہ کےلئے سجدہ کرنے کا حکم دیا ہے، پھر عام حکم دیا ہے کہ تمام بندے ہر قسم کی عبادت اسی کی کرنے کےلئے، اسے معبوداوراللہ کا شریک بنا کر سجدہ کرتے ہیں اوروہ انہیں اس کا حکم دیتا ہے اوراس سے راضی ہوتا ہے تو یہ عمل اسے ''طاغوت'' کا مقام دے دیتا ہے جو لوگوں کواپنی عبادت کی طرف بلاتا ہے۔ اس صورت میں پیر اور مرید دونوں کافراورمرتد ہوں گے۔ نعوذباللہ من ذالک

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 244

محدث فتویٰ